REGD. E P. No 861

رجسٹرڈ ای پی نمبر ۸۶۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلۃ

ہفت روزہ
بدر
قادیان

ایڈیٹر
صلاح الدین ملک
ایم - اے -
اسسٹنٹ ایڈیٹر -
محمد حفیظ بقاپوری

شرح
چندہ سالانہ
چھ روپے
ممالک غیر
۷½ روپے
فی پرچہ ۲ ۰ ر

جلد ۴ || ۱۴ احسان ۱۳۳۴ ہش - مطابق ۱۴ رجون ۱۹۵۵ء || نمبر ۲۲

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاعات

زیورچ ۳۰ رمئی - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ طبی مشورے کی غرض سے آج جنیوا تشریف لے گئے ہیں - حضور بدھ کے روز زیورچ واپس تشریف لائیں گے -

جنیوا ۳۱ رمئی - حضور ایدہ اللہ آج رات زیورچ سے بذریعہ کار جنیوا پہنچ گئے ہیں - حضور یہاں ڈاکٹر شمٹ (Schmidt .D.r) ہومیوپیتھ سے مشورہ فرمائیں گے - حضور کی طبیعت آج کچھ ناساز ہے -

(۲) آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشہور ہومیوپیتھ معالج ڈاکٹر شمٹ سے مشورہ کیا - جنہوں نے مکمل معائنہ کے بعد علاج تجویز کیا - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت نسبتاً بہتر ہے -

زیورچ یکم رجون - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج جنیوا سے بخیریت واپس تشریف لے آئے - حضور سفر کی وجہ سے تھکان محسوس فرماتے ہیں -

۲ رجون - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے -

۳ رجون - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے - آج حضور نے

(باقی صفحہ ۳ پر)

عقائد الامام

ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں

کہ

"خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں - اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روزِ حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے - اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعتِ اسلام میں ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترکِ فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور ایمان سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اسی پر مریں"

(ایام الصلح صفحہ ۸۶، ۸۷)

ذکر و فکر

مسلم کون اور غیر مسلم کون؟

خدا معلوم اس خبر میں کہاں تک صداقت ہے کہ:-

"لاہور ۶ رجون - ڈسٹرکٹ جج کیملپور نے آج راولپنڈی سول جج کے اس فیصلہ کو بحال قرار دیا کہ قادیانی مسلمان نہیں ہیں - اور نہ مسلمانوں کے کسی فرقہ سے ان کا کوئی تعلق ہے - اور اسلامی شریعت کے مطابق کوئی قادیانی عورت کسی مسلمان کے گھر میں نہیں رہ سکتی -

یہ فیصلہ ایک خاتون امۃ الکریم جو کیپٹن نذیر الدین کی بیوی تھی کی درخواست حق مہر پر دیا گیا ہے" (الجمعیۃ دہلی ۹ / ۶ / ۵۵)

سبحان اللہ خدا کا غیر مبدل کلام بھی اپنے اندر کس قدر خوبیاں رکھتا ہے - آج سے تیرہ سو سال پیشتر قرآن کریم نے آنے والے مسیح موعود کے بارہ میں یہی پیشگوئی کی تھی کہ جب وہ دنیا میں مبعوث ہوگا تو

وَھُوَ یُدْعٰی اِلَی الْاِسْلَامِ

اسے چاروں طرف سے "اسلام" کی دعوت دی جائے گی بلفظِ دیگر اس کو غیر مسلم قرار دے کر اسے ایک خاص اسلام کی طرف بلایا جائے گا -

درحقیقت احمدیوں کے مسلم یا غیر مسلم قرار دینے کا ایک ایسا مسئلہ ہے - جو ابھی دو سال بھی نہیں گزرے کہ پاکستان میں علماء کے لئے عقدہ لاینحل ثابت ہوا - چنانچہ لفظ "مسلم" کی تعریف کرنے کے سلسلہ میں علماء کرام نے ایسے متضاد بیان دیئے کہ بالآخر تحقیقاتی عدالت نے بایں الفاظ تبصرہ فرمایا:-

"ان متعدد تعریفوں کو جو علماء نے پیش کی ہیں پیش نظر رکھ کر کیا ہماری طرف سے کسی تبصرے کی ضرورت ہے بجز اس کے کہ دین کے کوئی دو عالم بھی اس بنیادی امر پر متفق نہیں ہیں - اگر ہم اپنی طرف سے "مسلم" کی کوئی تعریف کریں جیسے ہر عالم دین نے کی ہے اور وہ تعریف ان تعریفوں سے مختلف ہو جو دوسروں نے پیش کی ہیں تو ہم کو متفقہ طور پر دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا جائے گا - اور اگر ہم علماء میں سے کسی ایک کی تعریف کو اختیار کریں تو ہم اس عالم کے نزدیک تو مسلمان رہیں گے - لیکن دوسرے تمام علماء کی تعریف کے رو سے کافر ہو جائیں گے"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت اردو صفحہ ۲۳۵، ۲۳۶)

حالانکہ اگر حضرت بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اقوال کو مدنظر رکھا جاتا تو "مسلم" کی تعریف چنداں مشکل نہ تھی (جس کے متعلق ہم آگے چل کر قدرے تفصیلاً عرض کریں گے)

اگر اس قسم کے فیصلہ کی خبر درست ہے تو یہ چیز خدانخواستہ آئندہ رونما ہونے والے بعض خطرناک واقعات کی غمازی کرتی ہے - کیونکہ ایک طرف اسیرانِ مارشل لاء حال ہی میں رہا ہوئے ہیں اور دوسری طرف ایسے فیصلہ جات بھی ہونے لگے ہیں - حالانکہ اس سے قبل متحدہ ہندوستان کی متعدد عدالتوں میں اس ذہنیت کے مقدمات پیش ہوئے اور اس فیصلہ سے بالکل مختلف فیصلے ہوئے - نہ معلوم اس کی کیا وجہ ہے؟

علاوہ ازیں اس مبینہ فیصلہ میں جن امور کو احمدیوں کے "غیر مسلم" ہونے کے طور پر پیش کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:-

"(۱) مسلمان اس بات پر متفق ہیں کہ نبی اکرم محمد صلعم آخری پیغمبر تھے اور ان کے بعد کوئی دوسرا نبی نہیں آنے والا تھا -

(۲) مسلمان اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ جو شخص اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ محمد صلعم آخری نبی تھے وہ اسلام کے دائرہ سے باہر ہے -

(۳) مسلمان اس بات پر بھی متفق ہیں کہ چونکہ قادیانی محمد صلعم کو نبی آخر الزمان تسلیم نہیں کرتے اس لئے وہ مسلمان نہیں بلکہ غیر مسلمان ہیں (اے - پی - پی)"

(الجمعیۃ دہلی ۹ / ۶ / ۵۵)

قطع نظر اس کے کہ ان ہر سہ وجوہ میں احمدیوں کی طرف سراسر خلاف واقع باتیں منسوب کی گئی ہیں اس بات پر غور کر لیا جائے تو کیا "مسلمان" یا "مسلم" کی تعریف بس یہی ہے یا حضرت بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کچھ اور تعریف فرمائی ہے -

حضور فرماتے ہیں:-

مَنْ صَلّٰی صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَکَلَ ذَبِیْحَتَنَا فَذٰلِکَ الْمُسْلِمُ الَّذِیْ لَہٗ ذِمَّۃُ اللّٰہِ وَذِمَّۃُ رَسُوْلِہٖ۔

یعنی جو ہمارے طریق پر نماز ادا کرے اور ہمارے قبلہ کو قبلہ سمجھے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو یہی "مسلم" ہے جس کی عزت و مال کی حفاظت کا ذمہ خدا اور اس کے رسول نے لے رکھا ہے -

اب دیکھئے ایک طرف مقدمہ راولپنڈی کے فاضل جج کے بیان کردہ وہ تین وجوہ ہیں جن کی بنا پر احمدی گویا غیر مسلم قرار پاتے ہیں - اور دوسری طرف حدیث کے حوالے سے خود حضرت سرورِ کائنات کی تشریح کے مطابق احمدی بفضلہ تعالیٰ پکے مسلمان ٹھیرتے ہیں!! فاعتبروا یا اولی الابصار

ملک صلاح الدین ایم - اے پرنٹر و پبلشر نے رانا آرٹ پریس امرتسر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا

شذرات

پنڈت نہرو اور عیسائیت کی تبلیغ

نئی دہلی میں پریس کانفرنس میں وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا کہ عیسائی مذہب کے خلاف تحریک دستور مندا اور سیکولر پالیسی کے خلاف ہے۔ اور ان کے خلاف تحریک چلانے والی بعض مقامی جماعتوں کی آپ نے مذمت کی اور بتایا کہ عیسائی مشنریوں کے خلاف کیمپ پیدا کی گئی ہے تو محض سیاسی بنیاد پر کی گئی ہے۔

امید ہے کہ وہ لوگ جو بار بار پریس کے ذریعہ پراپیگنڈا کرتے نہیں تھکتے۔ کہ عیسائیت کی تبلیغ پر پابندی لگائی جائے ایسے غیر دانشمندانہ رویہ سے جو تعصب سے خالی نہیں باز آجائیں گے۔ سیکولر آئین کے بنیادی امور میں سے مذہب پر عمل اور اس کے پرچار کی آزادی ہے ورنہ کیا ایسے معترضین گوارا کریں گے کہ ان کے مذہب کے پرچار پر پابندی عائد کی جائے۔ خود تو بڑے طمطراق سے ڈھنڈورہ پیٹتے ہیں کہ فلاں فلاں جگہ شدھی ہوئی۔

فرقہ پرستی سے بچو

مسلمانوں اور عیسائیوں کے متعلق بعض کوتاہ اندیش محض اپنی کثرت کے بل بوتے پر ناجائز پراپیگنڈا کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ امر نامناسب ہے۔ چنانچہ برہام پور۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں صدر کانگرس مسٹر ڈھیبر نے فرمایا کہ کانگرس عنقریب فرقہ پرستی۔ ذات پات اور صوبہ پرستی کے خلاف ایک مہم شروع کر دے گی دوسرے روز آپ نے اپیل کی کہ کانگرسی فرقہ پرستی۔ صوبہ پرستی۔ ذات پات اور گروہ بندی کی برائیوں کے خلاف لڑنے کا عہد کریں۔

فلم بینی کے نقصانات

صدر کانگرس نے فرمایا کہ

"فلموں نے سوسائٹی کو بہت ہی نقصان پہنچایا ہے"۔ ...

یہ بالکل بجا فرمایا۔ گذشتہ دنوں دہلی میں ماؤں نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر احتجاج کیا تھا کہ ہمارے بچے فلم بینی سے باعث تباہ ہو گئے ہیں۔ حکومت کو چاہیئے کہ اس بارہ میں کوئی خاص قدم اٹھائے۔ مغربی اقوام۔ شراب۔ بے پردگی اور فلم بینی کے نتائج بری طرح بھگت رہی ہیں۔ لیکن افسوس مشرقی

اقوام میں جڑپ مجرب حلت بہ اللہ امتنا کو مدنظر رکھنے کی بجائے خود تجربہ کرنا چاہتی ہیں۔ سب سے پہلے اکیس سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ نے فلم بینی کے خلاف آواز بلند کی۔ اور اپنی جماعت کو روک دیا۔ چنانچہ اس طرح اور بعض اور کفایت شعاریوں کے ذریعہ سے لکھوکھا روپیہ سالانہ جمع ہوتا ہے۔ جن سے غیر ممالک میں تبلیغ اور قرآن مجید کے تراجم ہو رہے ہیں۔

نسلی امتیاز

بھارت میں چھوت چھات قانوناً ناجائز قرار دی گئی ہے۔ لیکن ابھی حکومت اور رہبرانِ قوم کی طرف سے اس بارہ میں بہت زیادہ کوشش کی ضرورت ہے۔ دل صرف قانون سے نہیں تبدیل ہو سکتے۔ بھارت ہی پر کیا موقوف ہے۔ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی ابھی یہ مرض اپنے پورے جوبن پر موجود ہے۔ گو قریب میں امریکہ میں سپریم کورٹ نے سرکاری مدارس میں نسلی امتیاز کو ناجائز قرار دیا ہے۔ لیکن جنوبی ریاستیں قانونی رنگ میں اس فیصلہ کا مقابلہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ قانون دانوں کا خیال ہے کہ سالہا سال سے قبل یہ فیصلہ نافذ نہ ہو سکے گا۔

یہ شرف صرف اسلام ہی کو حاصل ہے کہ پورے چودہ سو سال قبل اس نے ایسے امتیاز کو مٹا دیا۔ اور حضرت بانیٔ اسلام علیہ السلام نے عملاً ایک غلام حضرت زید سے ایک اعلیٰ خاندان کی ایک شریف زادی یعنی اپنی پھوپھی کی بیٹی کی شادی کر دی۔ ایک غلام ہی کو وفات کے قریب ایک لشکر جرار کا کمانڈر مقرر کیا۔ باوجود اسلام کی ایک مثالی تعلیم کے متمدن اقوام بھی تک بہت پیچھے ہیں۔

کلام سید الانامؐ

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافروں کی دعا۔ (۳) اور بیٹے کے حق میں باپ کی دعا۔ (ترمذی)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ نصرت گرلز ہائی سکول کی میٹرک کے امتحان میں ۲۸ کامیاب طالبات میں سے سات فرسٹ ڈویژن میں اور ۱۵ سیکنڈ ڈویژن میں آئی ہیں۔ اول نے ۵۹۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔

۵۱۶ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں دوم آنے والی ایک احمدی طالبہ بشریٰ خورشید بنت مکرم بشیر احمد صاحب (گورنمنٹ کوارٹرز لاہور) ہیں۔ گذشتہ سال موصوفہ کی بڑی بہن نصیرہ اختر ۶۱۴ نمبر حاصل کر کے اس گورنمنٹ گرلز سکول جو برجی میں اول آئی تھیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

قادیان۔ جب سے حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ کی طبیعت مضمحل رہتی ہے۔ احباب آپ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

قادیان۔ ۷ رجون۔ مکرم ملک محمد اسمٰعیل صاحب ڈائرکٹر ٹرزری ڈیپارٹمنٹ بہار جو کل مع اہل و عیال و مکرم سیٹھ غلام محمود صاحب سیدر آبادی ربوہ سے ہوتے ہوئے وارد دارالامان ہوئے تھے آج اپنے وطن بہار کے لئے روانہ ہو گئے۔

قادیان ۷ رجون کو اسسٹنٹ کسٹوڈین گورداسپور کی عدالت میں ایک مقدمہ واگذاریٔ جائیداد کی پیروی کے لئے ملک صلاح الدین صاحب پیش ہوئے اور ۹ رجون کو ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع کی طلب کردہ پریس کانفرنس بمقام گورداسپور میں شامل ہوئے۔

زائرین مندرجہ ذیل احباب زیارت قادیان کے لئے تشریف لائے:۔

(۱) ۱۱ رمئی۔ لائلپور سے ملک عبدالرشید صاحب (برادر ملک محمد بشیر صاحب) (۲) ۱۲ رمئی منٹگمری سے حمید احمد صاحب و نسیم اختر صاحبہ (اولاد بھائی شیر محمد صاحب ربوہ) (۳) ۱۲ رمئی۔ ربوہ سے ہدایت اللہ صاحب (از اقارب خواجہ عبدالغفار صاحب) (۴) ۱۵ رمئی۔ لاہور سے منیر احمد صاحب (برادر ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب) و تاج الدین صاحب و چوہدری نور محمد صاحب ولد چوہدری نذیر احمد صاحب (۵) ۱۶ رمئی۔ ملتان چھاؤنی سے محمد احمد صاحب بھاگلپوری مع اہل و عیال و ہمشیرہ محمد ابراہیم صاحب ٹیلرو یونس احمد صاحب اسلم) (۶) ۱۷ رمئی لائلپور سے چوہدری فضل الدین صاحب (خسر عمر دین صاحب) (۷) ۱۹ رمئی۔ ربوہ سے رشید احمد صاحب ظفر (پسر حکیم خلیل احمد صاحب) و عباس بن عبدالقادر صاحب بھاگلپوری (۸) ۲۲ رمئی۔ راولپنڈی سے منیر احمد صاحب (ہمشیرہ زادہ حاجی محمد دین صاحب) اور لاہور سے حفیظ احمد صاحب (از اقارب خواجہ عبدالستار صاحب)

مندرجہ ذیل احباب واپس تشریف لے گئے

(۱) ۱۰ رمئی۔ ملک عبدالکریم صاحب (۲) ۱۲ رمئی مرزا محمد شفیع صاحب مع اہل و عیال (۳) ۱۵ رمئی ہدایت اللہ صاحب (۴) ۱۶ رمئی مجید احمد صاحب و نسیم اختر صاحبہ۔ منیر احمد صاحب۔ تاج الدین صاحب و چوہدری نور محمد صاحب (۵) ۱۹ رمئی۔ محمد احمد صاحب بھاگلپوری مع اہل و عیال (۶) ۲۵ رمئی۔ عبدالسمیع صاحب جنة عبدالباسط صاحب جنة۔ محترمہ نجمہ صاحبہ و محترمہ ثریا صاحبہ (۷) ۲۶ رمئی۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (دختر بابا نور احمد صاحب باورچی) و چوہدری فضل الدین صاحب۔

ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کی پریس کانفرنس

گورداسپور۔ ۹ رجون۔ جناب وکرم سنگھ صاحب ڈی سی گورداسپور نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ اکالی تحریک کے سلسلہ میں ضلع ہذا میں صرف ۶۵ گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ نعروں پر پابندی کی میعاد میں ۵ رجون کو ختم ہونے پر توسیع نہیں کی گئی۔ اس تحریک میں حصہ لینے والے ایک نمبردار پانچ سرپنچ اور ایک تحصیل چپڑاسی کو معطل کیا گیا ہے۔

نیز بتایا کہ سال گذشتہ میں ٹیوب ویل لگانے کے لئے تحصیل گورداسپور میں پونے دو لاکھ اور تحصیل پٹھانکوٹ میں تیرہ ہزار روپیہ تقسیم کیا گیا جس سے ۲۷ کنوئیں لگائے گئے۔ آپ نے اس امر کا بھی ذکر کیا کہ پہلے تو گندم کے بھاؤ گرنے سے بچانے کے لئے حکومت کی طرف گندم خریدی جا رہی تھی لیکن اب احکام موصول ہو گئے ہیں کہ ذخیرہ کرنے کے لئے بھی حکومت خرید کرے گی چنانچہ شہر گورداسپور میں قریباً گیارہ سو بوری خریدی جا چکی ہے ۲۴

۲۴ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ضلع کی ریڈکراس سوسائٹی نے کشتی شفاخانہ کا انتظام کیا ہے جو کہ ایک ڈاکٹر۔ ایک ڈسپنسر اور سوشل ورکرز پر مشتمل ہے ہر تیسرے روز شفاخانہ دیہات میں جاتا ہے۔ ایک ماہ میں پانصد بیماروں کا علاج کیا گیا۔ جوڑا چھتراں

بلا تبرٹ۔ بنیاد وغیرہ چار مراکز اس شفاخانہ کے ... مقرر کئے گئے ہیں۔

خطبہ جمعہ

دنیا میں امن کے قیام اور کمیونزم کے مقابلہ کیلئے سارے گر سورۂ فاتحہ میں موجود ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۰ مئی ۱۹۵۵ء بمقام زیورک

تشہد و سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

چند سال ہوئے کہ میں ایک دفعہ برف دیکھنے کے لئے ڈلہوزی گیا۔ وہاں پر میں دوپہر کے وقت تھوڑی دیر کے لئے بیٹھا تو مجھے الہام ہوا کہ دنیا میں امن کے قیام اور

کمیونزم کے مقابلہ کیلئے

سارے گر سورۂ فاتحہ میں موجود ہیں۔ مجھے اس کی تفسیر سمجھائی گئی۔ جو عرفانی طور پر تھی۔ نہ کہ تفصیلی طور پر۔ عرفان کے معنے یہ ہیں کہ دل میں ملکہ پیدا کر دیا جاتا ہے۔ لیکن وہ تفصیل الفاظ میں نہیں ہوتی۔ کچھ دنوں کے بعد دوستوں سے اس کا ذکر آیا اور وہ پوچھتے رہے۔ کہ اس کی کیا تفسیر ہے میں نے کہا کہ میں کبھی اس کے متعلق مفصل مضمون لکھوں گا خصوصاً جب مخالف دعوے کرتے کہ ان کے پاس ان دونوں کا جواب موجود ہے۔ لیکن

خدا تعالےٰ کی مشیت

تھی کہ مجھے اب تک یہ رسالہ لکھنے کا موقعہ نہ ملا۔ اب جبکہ میں بیمار ہو گیا ہوں اور بظاہر اس کا موقعہ ملنا مشکل ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ خواہ اشارۃً ہی چند الفاظ میں ہو میں اس کا مضمون بیان کرتا رہوں گا۔ تا وہ علماء کے کام آسکے۔ اور وہ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

پہلی بات سورہ فاتحہ کی پہلی آیت الحمد للہ رب العالمین میں بیان کی گئی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہی ہیں۔ اور اس کی وجہ آیت کے پچھلے حصہ میں بتائی گئی ہے۔ کہ وہ رب العالمین ہے۔ یعنے تمام کے تمام افراد کے ساتھ اس کا سلوک ربوبیت کا ہے۔

طبیعت کی کمزوری کی وجہ سے

میں زیادہ تفصیلات کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن مفہوم مختصراً یہ ہے۔ کہ ہر قسم کی مدح کا وہی مستحق ہوتا ہے۔ اور ہر قسم کی مدح کر۔ اس کی کرتے ہیں جس کی ربوبیت کسی خاص قوم اور فرقہ سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ وسیع ہوتی ہے بلکہ

امریکہ اور روس کی حکومت

ہے۔ امریکہ اپنے آپ کو دنیا کا لیڈر سمجھتا ہے اور روس اپنے آپ کو غرباء کا لیڈر سمجھتا ہے۔ لیکن اگر دونوں کو دیکھا جائے تو امریکنوں کی ساری طاقت امریکنوں کی ترقی پر خرچ ہوتی ہے۔ اور روسیوں کی ساری طاقت روسیوں کی ترقی پر خرچ ہوتی ہے۔ روس ان لوگوں کے لئے کچھ نہیں کرتا۔ جو دنیا کے دور کناروں پر بس رہے ہیں۔ اور دنیا کی تمام آسائشوں سے محروم ہیں۔ اور نہ امریکہ اس بارہ میں کچھ کرتا ہے روس کرتا ہے۔ تو یہی کہ اپنے خیالات دوسرے لوگوں میں پھیلا دیتا ہے تا وہ لوگ

اپنی حکومت کے خلاف

کھڑے ہو جائیں۔ اسی طرح اگر امریکن دوسرے لوگوں کو امداد دیتے ہیں۔ تو اس میں بھی ان کے اپنے فوائد مدنظر ہوتے ہیں۔ اگر اس امداد سے وہ ملک اپنے حالات کو درست بھی کر لے۔ تو پھر بھی یہ نہیں کہا جا سکے گا کہ امریکہ نے دوسرے لوگوں کی مدد کی۔ بلکہ وہ بھی ان کی اپنی ہی مدد ہو گی۔ اسی طرح روس بھی ہر دوسرے ملک کو مدد دیتے وقت اپنے فوائد کو ہی ملحوظ رکھتا ہے۔ نہ کہ عوام الناس کے فوائد کو

حقیقی مدح

اس وقت ہوتی ہے۔ جب بغیر غرض کے لوگوں کو اونچا کیا جائے۔ جیسے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ تمہاری عبادتیں مجھے فائدہ نہیں پہنچاتیں۔ اور تمہاری قربانیوں کا گوشت مجھے نہیں پہنچتا بلکہ تم یا تمہارے ہمسائے کھاتے ہیں۔ مجھے صرف تمہارے دل کی صفائی کی ضرورت ہے۔ حقیقی تعریف کی مستحق وہی حکومت ہو گی۔ جو اس آیت کے ماتحت چلائی جائے گی۔ اور وہی ٹھیک امن قائم کر سکے گی۔ مثلاً اگر روس بغیر اپنا رسوخ قائم کرنے کے صرف غرباء کو اٹھانے کے لئے روپیہ خرچ کرے۔ تو یقیناً روس کی بھی محبت قائم ہو گی۔ لیکن

موجودہ حالات میں

حقیقی محبت قائم نہیں ہوتی۔ جس کو امریکہ سے فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ وہ اس کی تعریف کرتا ہے جس کو روس سے فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ وہ اس کی تعریف کرتا ہے۔ نہ یہ فائدہ مکمل نہ یہ تعریف کامل۔ کامل تعریف اسی وقت ہوتی ہے جب الحمد للہ پر عمل کیا جائے۔ سورۂ فاتحہ میں تمام گر بیان کئے گئے ہیں۔ سب سے پہلا موٹا گر یہ بیان کیا ہے کہ

خدمتِ خلق کرو

اور بلا غرض اور بلا ذاتی فائدہ کی خواہش کے خدمت کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو ہر شخص تمہاری تعریف کرے گا۔ لیکن اگر کوئی صرف ایک طبقہ کو اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ تو وہی طبقہ اس کی تعریف کرے گا۔ مثلاً کوئی حکومت لیبر کو اٹھاتی ہے تو لیبر ہی اس کی تعریف کریں گے بڑے اور درمیانہ درجہ کے نہیں کریں گے۔ اور اگر کوئی حکومت درمیانہ اور بڑے درجہ کو اٹھانے کی کوشش کرے تو یہ طبقے ہی تعریف کریں گے۔ لیبر نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ حکومت رب العالمین نہیں۔ بلکہ فرقہ کی اور جماعت کی رب ہے

حقیقی حکومت

وہی ہے جو تمام طبقوں کو بلکہ قوم کو بھی جلا دے۔ کیا اس تعلیم پر عمل کرنے کے بعد دنیا میں اس کے مٹنے کا شائبہ بھی ہو سکتا ہے؟ اور کیا کوئی ایسی قوم کا دشمن بھی ہو سکتا ہے؟ دوسرے وجوہ سے دشمن ہو جائے تو ممکن ہے۔ لیکن اس عمل کی وجہ سے دشمن نہیں ہو سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کیا۔ لیکن پھر بھی بعض لوگ آپ کے دشمن ہیں۔ مگر اس وجہ سے نہیں کہ آپ نے غریبوں کو کیوں اونچا کیا۔ بلکہ مذہبی تعصب کی وجہ سے۔ اس لئے کہ آپ نے نماز روزہ حج اور زکوٰۃ کی کیوں تعلیم دی۔ اسی طرح اگر آج لوگ احمدیت کے دشمن ہیں۔ تو اس وجہ سے نہیں کہ احمدی یتیموں کی پرورش کرتے ہیں۔

غریبوں کی امداد

کرتے ہیں۔ اور بیواؤں سے حسن سلوک کرتے ہیں۔ اور خدام الاحمدیہ ہر ایک کی مدد کرتے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسیح موعود ہونے کا دعوے کیا۔ یہ مخالف شقی القلب سے۔ جس کا کوئی علاج نہیں۔ (الفضل ۵۵ء؁ ۳)

حضور کی صحت (بقیہ صفحہ ۱)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

۴ر جون حضور کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ نسبتاً بہتر اور بشاش رہی۔

۴ر جون۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ زیورچ کے احمدیہ مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور معائنہ کے بعد حضور نے مشن ہاؤس کے رجسٹر میں اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا۔ کہ خدا سوئٹزرلینڈ کے باشندوں کو اپنے دین کی طرف رہنمائی فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ حضور مقامی احمدی احباب کو کل چائے میں مدعو فرما رہے ہیں۔ بدھ کے روز سوئس ٹیلیویژن کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ کا انٹرویو نشر ہو گا

۵ر جون۔ آج حضور ایدہ اللہ کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ حضور نے آج سوئٹزرلینڈ کے احمدی احباب کو بیلوائر پارک (Belvoir Park) میں چائے پر مدعو کیا۔ اس موقعہ پر احباب سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے اس تقریب کو باپ اور بیٹوں کی ملاقات سے تعبیر فرمایا۔ سوئٹزرلینڈ کے احمدی احباب نے اپنے آقا اور روحانی باپ کو اپنے درمیان رونق افروز پا کر بے حد خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔

۵ر جون (از منجانب مبلغ سوئٹزرلینڈ) حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے آج چائے پارٹی کے موقعہ پر سوئٹزرلینڈ کے احمدی احباب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اے میرے روحانی بچو میں تم سے مل کر بہت خوش ہوا ہوں۔ بیشک سوئٹزرلینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہے لیکن اگر تم اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل کرو گے تو بڑے سے بڑے ملک بھی تم پر رشک کریں گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی عزت عطا کرے گا۔" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا اور خاکسار کو جرمن زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ احباب

بقیہ مت اُ مسلم کون اور غیر مسلم کون؟

رہا یہ سوال کہ فاضل جج کے فیصلہ میں احمدیوں کی طرف جن جن وجوہ کو نسبت دے کر متینہ فیصلہ قرار دیا گیا ہے۔ انکی تردید میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کے حسب ذیل حوالہ جات ہی بطور نمونہ کافی ہیں:۔ فرمایا:

(۱) "ہمارا اعتقاد جو ہم دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالےٰ اس عالم گذران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں۔ جن کے ہاتھوں سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بہ مرتبہ اتمام پہونچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کرکے خدا تعالےٰ تک پہنچ سکتا ہے۔

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۱۳۷ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

(۲) "خدا تعالےٰ خوب جانتا ہے کہ میں اسلام کا عاشق اور جان نثار غلام حضرت سیدنا امام احمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہوں۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۸۵ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

(۳) "مجھ پر اور میری جماعت پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افترائے عظیم ہے۔ ہم جس قوت یقین و معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ لوگ نہیں مانتے۔"

(الحکم ۱۷ر مارچ ۱۹۰۵ء)

علاوہ ازیں یہ امر بھی قابل غور ہے کہ ۱۹۵۳ء میں جب ایک اعلیٰ عدالت کے سامنے معین طور پر یہی معاملہ بغرض فیصلہ آیا اور اس کے فاضل ججوں نے اسبارہ میں محض اس بنا پر فیصلہ دینے سے احتراز کیا کہ کسی کو مسلم یا غیر مسلم قرار دینا عدالت کا کام نہیں ہے عجیب بات ہے کہ پہلے یہ کام "علمائے کرام" نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا تھا۔ اب بعض جج صاحبان اس کی سرانجام دہی میں آگے آ رہے ہیں۔ حالانکہ اگر مروجہ قانون کی رو سے بالا عدالت کے جج صاحبان فیصلہ دینے میں اپنے تئیں اس پوزیشن ہی میں نہیں پاتے۔ تو کس جہت سے نچلی عدالت اس کی مجاز سمجھی جا سکتی ہے؟

کیا اب پاکستانی عدالتیں یہ فیصلہ کیا کریں گی کہ کونسا فرقہ مسلمان ہے اور کون نا مسلمان ہے؟ گویا اگر عدالتیں پھر بالا عدالتیں اور پھر آخری عدالت یہ کام سرانجام دیتی رہیں گی۔ تو کیا اس ملک کی حالت مسیحیت کے اس دور کے مشابہ نہ ہو جائے گی۔ کہ جس کا بدنما داغ ابھی تک مسیحیت کے منہ سے نہیں اتر سکا۔ کہ جب INQUISITION عدالتیں فیصلہ کرتی تھیں کہ کون سچا عیسائی ہے اور کون نہیں اور ملحد عیسائیوں کو تباہ و برباد کیا جاتا تھا۔ اس کے نتیجہ میں پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کی ایسی شدید رو چلے گی کہ کوئی مارشل لا بھی اسے نہ بچا سکے گا اور نہ سلطنت برطانیہ نے پاکستان اس نظریہ کے ماتحت دیا تھا کہ وہاں سو فی صدی معیاری مسلمان آباد ہوں گے۔ اس لئے یہی لازمی ہے کہ انتظامیہ اور عدلیہ مسلمان و نامسلمان کے جھگڑے میں نہ پڑے اور مسلمان کی اس وسیع تعریف کو ہی مشعل راہ بنائے۔ کہ جو حدیث کی رو سے ہمیں معلوم ہو چکی ہے۔

آخر میں ہم اپنے ہم وطن معاصر سے یہ گزارش کرتے ہیں کہ ابھی دو سال ہی گذرے ہیں کہ ایسی باتوں کی اشاعت کا ہیبتناک نتیجہ ہمارے ہمسایہ ملک نے دیکھا۔ اس لئے حزم و احتیاط اس بات میں ہے کہ اس طریق سے پرہیز کی جائے۔ اور قرآنی آیت

اذا جاءکم فاسق بنباء فتبینوا

کے مطابق عمل درآمد کیا جائے۔ بھارت میں مسلمان قوم اس پوزیشن میں نہیں۔ کہ ایسے سوئے ہوئے فتنہ کو بالواسطہ طور پر جگایا جائے۔ جمعیتہ العلماء کی تنظیم اس وقت جو مسلمانوں کی خدمت کر رہی ہے وہ بلاشبہ قابل قدر ہے۔ لیکن اسی قسم کی خبریں نادانستہ طور پر اس کے نیک مقصد کے بر لانے میں رکاوٹ کا موجب بن سکتی ہیں۔

(بقاپوری)

---

۴۲۹ درست اور جائز ہے۔ اور اپنے وطن کے وفادار دین کر اس کے دوست ملک کی باغی پارٹی کی حمایت کرنا خود ان کی ملکی وفاداری کو کہاں تک قائم رکھ سکتی ہے۔ نیز ان کے ذریعہ اس جمعیتہ کی مظلومیت کا ڈھنڈورا کہیں باغی کی حمایت تو نہیں؟

(فتنہ بتروا)

(م۔ ح۔)

ولادت

مکرم داد ابھائی صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت ہبلی کو اللہ تعالےٰ نے ۲۷ر رمضان کی رات کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام بشیر احمد رکھا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ لڑکے کو خادم دین۔ قرۃ العین اور دراز عمر بنائے۔ (مبارک علی مبلغ ہبلی)

ذکر و فکر

فلم سٹار کے نام پر!

نیروبی (جنوبی افریقہ) کی ایک خبر:۔

۱۴ر جون جنوبی افریقہ کے شہر نیروبی کے میونسپل کمیٹی کے ایک ممبر نے بتایا کہ وہ بہت عرصہ سے نیروبی کی چند سڑکوں اور گلیوں کے نام جس پر گذشتہ زمانہ میں ان کی حکومتوں کا قبضہ رہا ہے سوچا جا رہا تھا کہ بھارتی فلم سٹاروں کے نام رکھے جائیں۔ اس تجویز کے ماتحت ثریا نام کی سڑک کا پہلا افتتاح ہوا ہے جو وسط وکٹوریہ روڈ کے متصل ہے رکھا گیا ہے۔"

اگرچہ شہروں سڑکوں وغیرہ کے نام محض تعارف اور پہچان کے لئے رکھے جاتے ہیں۔ تاہم جن کاموں کے ساتھ بعض مقامات کو نسبت دی جاتی ہے ان سے کوئی خاص تعلق ضرور ہوا کرتا ہے۔ مگر کیا کیا جائے زمانہ کی رو کا کہ آج دنیا کے دل و دماغ پر فلمی دنیا کا بھوت سوار ہے آج ایک نوجوان اپنے حتیٰ بہترین اداکار یا فلم سٹار دیکھنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ وہ ملک و قوم کے لئے کوئی قابل ذکر خدمت سرانجام دے۔

گو ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں کہ کسی ملک میں کسی سڑک یا شہر کو کس نام سے موسوم کیا جا رہا ہے۔ مگر اس وقت ہمارا مطلب محض اس طرف توجہ دلانا ہے کہ ایسی باتیں غیر شعوری طور پر بعض سادہ ذہنوں پر غیر معمولی اثر ڈالنے والی ہوا کرتی ہیں۔ اور اگرچہ ہمارے ملک میں فلم سٹاروں کے نام پر شہروں یا گلی کوچوں کے نام تو نہیں رکھے جا رہے۔ لیکن یہ حقیقت ہے۔ کہ آج گھر گھر میں فلمستان کا چرچا وزور ہے۔ آج سکولوں میں طلباء سے فلمی گانے سُنے جاتے ہیں۔ فلم سٹاروں پر تبصرے کرائے جاتے ہیں۔ اور ایسے پروگرام میں اساتذہ خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض امتحانات میں اس قسم کے سوالات بھی پوچھے جاتے ہیں کہ جو بالواسطہ ایسی فلم بینی کی طرف مجبور کریں۔ حالانکہ یہ چیز اول الذکر خرابی سے کہیں زیادہ زہریلا اثر معصوم ذہنوں پر چھوڑنے کا باعث بنتی ہے۔

پس اگر ہم اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارا فرض ہے کہ ہم افراد کی ایسے طور پر ذہنی تربیت کریں۔ کہ وہ ملک کے لئے مفید شہری ثابت ہوں۔ گویے یا اداکار نہ بنیں۔ بلکہ ملک و ملت کے ٹھوس قربانی کرنے والے اور بہادر ہوں۔

پس ضرورت ہے اس امر کی کہ نوجوانوں کے فلمی دنیا کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان کو کم کیا جائے اور جس طرح ملک کے بعض علاقوں میں نشہ بندی کے کام کو منظم طریق پر رائج کرنے کے منصوبے سوچے جا رہے ہیں۔ کم سے کم طلباء کو اس خطرناک شغف سے باز رکھنے کے لئے ضرور کوئی بہتر سکیم بنائی جائے اور اس کیلئے بچوں کے والدین اور سکولوں کے اساتذہ بہترین پارٹ ادا کر سکتے ہیں بشرطیکہ کسی اصول کے مطابق اُن کی نگرانی و رہنمائی بھی کی جائے۔ جس کی توقع ایک دانشمند حکومت سے بہرحال کی جاتی ہے۔ (بقاپوری)

وزیر اعظم مصر کا تحریری بیان

جناب جمال عبدالناصر وزیر اعظم مصر نے اُن اقدامات کی وضاحت کرتے ہوئے جو اُن کی حکومت نے جمعیتہ الاخوان" کے خلاف کئے تحریر کیا ہے:۔ (اردو ترجمہ)

"یہ حقیقت ہے کہ ہم نے یہ اقدام صرف اس وقت کیا جبکہ الاخوان کی دہشت پسند جماعت نے جسے اب خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے صحیح اسلام کے طریق سے سراسر انحراف اختیار کرلیا۔ اور ان اسلحہ اور آلاتِ تخریب و بربادی کے سپرد کرنے سے انکار کر دیا جو ان کی خفیہ پارٹی نے چھپا رکھے تھے تا وہ انہیں خونریزی اور اچانک قتل و تخریب میں استعمال کر سکیں۔ اس جمعیت نے اس طریق کو حکومت پر جبراً قبضہ کرنے کے لئے ذریعہ بنا رکھا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ قیادہ الشورہ کی مجلس یعنی موجودہ حکومت کے ارکان نیز مخلص فرزندانِ مصر کو ختم کرنے کے بعد وہ اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے برسرِ حکومت آجائیں خود اس جمعیت کے اراکین نے محاکم الشعب میں دورانِ مقدمہ ان تمام امور کا واضح اعتراف کیا ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ اُمم اسلامیہ جن کا بیشتر حصہ ابھی ابھی استعمار کے پنجہ سے رہا ہوا ہے اس وقت اس بات کی سخت محتاج ہیں۔ کہ انہیں استحکام حاصل ہو اور وہ تعمیری کام کر سکیں!"

اس بیان کی موجودگی میں جماعت اسلامی کے ارباب حل و عقد غور فرمائیں کہ الاخوان المسلمون کے ساتھ اُن کی ہمدردی کہاں تک ہے؟

شہیدِ احمدیت الحاج مولینا شیخ نذیر احمد صاحب علی

(آپ کی اندوہناک وفات پر جماعتیں تعزیتی قرار دادیں بھجوا رہی ہیں۔ چنانچہ اس وقت لاہور، پشاور اور میرپور خاص کی طرف سے اطلاعات موصول ہو چکی ہیں)

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

یہ خبر نہایت غم و اندوہ سے سنی جائے گی۔ کہ ہمارے سلسلہ کے دیرینہ اور مخلص خادم۔ احمدیت کے فدائی۔ اسلام کے لئے درد رکھنے والے اور میدانِ جہاد کے "کامیاب جرنیل" الحاج مولینا شیخ نذیر احمد صاحب علی ۱۹ رمئی ۱۹۵۵ء کی صبح کو ایک لمبی علالت کے بعد سیرالیون میں فریضۂ تبلیغ بجا لاتے ہوئے اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے اور مخلص صحابی حضرت بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر کے فرزند تھے۔ آپ ۱۰ر فروری ۱۹۰۵ء مطابق ۳ر ذالحجہ ۱۳۲۲ھ کو بروز جمعۃ المبارک موضع ننگل کوٹلی متصل گورداسپور پیدا ہوئے۔ آپ کا اصل وطن کوٹلہ جاپلان متصل چھینہ ضلع گورداسپور تھا۔

ابتدائی تعلیم مسلم ہائی سکول امرتسر میں حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے پاس کیا۔ اس کے بعد اسلامیہ کالج لاہور میں بی۔ ایس۔ سی تک تعلیم حاصل کی۔

آپ نے ۱۹۲۵ء میں زندگی وقف کی۔ اور قادیان آکر زیر ہدایت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ مولوی امام الدین صاحب رفو آف گولیکی سے عربی کی تعلیم حاصل کی۔ حضور کے درس قرآن میں باقاعدہ شامل ہو کر نور قرآن سے بھی منور ہوئے۔

آپ یکم فروری ۱۹۲۹ء کو باقاعدہ مبلغ مقرر ہوئے۔ اور پہلی مرتبہ ۲۲ر فروری ۱۹۲۹ء کو گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ) میں تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں چار سال متواتر تبلیغی جہاد میں مشغول رہنے کے بعد ۱۶ر مئی ۱۹۳۳ء کو قادیان واپس تشریف لائے۔ آپ پہلے مبلغ تھے جو غیر ملک میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے لئے قادیان سے بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے تھے۔

۱۰ر فروری ۱۹۳۶ء کو آپ دوسری مرتبہ گولڈ کوسٹ تشریف لے گئے۔ وہاں ایک سال تک کام کیا۔ اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو سیرالیون (مغربی افریقہ) میں نیا مشن کھولنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۷ء کو سیرالیون روانہ ہوئے۔ جہاں آپ نے آٹھ سال تک تبلیغ کا شاندار کام کیا۔ اس عرصہ میں آپ نے متعدد سکولوں اور مساجد کی بنیادیں رکھیں۔ اور متعدد جماعتیں قائم کر کے ان کی تنظیم کی۔ اور ۱۹۴۵ء میں آپ قادیان واپس تشریف لائے۔ گولڈ کوسٹ جاتے ہوئے آپ نے حج بیت اللہ کا شرف حاصل کیا۔

۲۶ر نومبر ۱۹۴۵ء کو آپ تیسری بار جملہ مشن ہائے مغربی افریقہ کی طرف بحیثیت رئیس التبلیغ بھجوائے گئے۔ اس موقعہ پر نہ صرف آپ کو رئیس التبلیغ کے عظیم عہدے سے نوازا گیا بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو "علی" کا لقب بھی عطا فرمایا چنانچہ اس کے بعد آپ کا پورا نام "نذیر احمد علی" قرار دیا گیا۔ آپ ۴ر اپریل ۱۹۵۱ء کو واپس وطن تشریف لائے۔ آپ کی خدمات جلیلہ کے پیشِ نظر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو کامیاب جرنیل کے خطاب سے نوازا۔

گذشتہ سال سیرالیون کے مشن میں بعض اہم امور کے پیشِ نظر ایک کامیاب اور تجربہ کار مبلغ کے بھجوانے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کا نام تجویز فرمایا۔ چنانچہ آپ ۹ر مئی ۱۹۵۴ء کو چوتھی مرتبہ ایک سال کے لئے بیرون ملک (سیرالیون) بھجوائے گئے۔ جہاں آپ ایک سال کا عرصہ پورا کرنے کے بعد ۱۹ر مئی ۱۹۵۵ء کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ آپ پانچویں مبلغ ہیں۔ جو تبلیغ کا فریضہ ادا کرتے ہوئے میدان تبلیغ میں شہید ہوئے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوی اور چھ لڑکے چھوڑے ہیں۔ بڑے لڑکے شیخ رشید احمد صاحب نذیر کی عمر اس وقت ۲۵ سال کے قریب ہے۔ اور وہ شاہدرہ پاور ہاؤس میں بطور کیمسٹ ملازم ہیں۔ سب سے چھوٹا لڑکا پونے چار سال کی عمر کا ہے۔ مرحوم نے پچاس سال کی عمر پائی جس میں سے ۲۹ سال سے زائد عمر باقاعدہ تبلیغی جہاد میں صرف کی۔ آپ لمبے عرصہ سے بعارضہ "Blood Pressure" بیمار تھے۔ ۱۹۵۱ء میں آپ کو بیماری کی وجہ سے واپس بلا لیا گیا تھا۔ ربوہ میں کچھ عرصہ آرام کرنے کے بعد آپ کو جامعۃ المبشرین میں بطور پروفیسر مقرر کیا گیا تھا۔ آپ کچھ عرصہ تک تالیف و تصنیف تحریک جدید میں کام کرتے رہے۔

آپ نے اپنی خواہش کے مطابق میدان جہاد میں جامِ شہادت نوش فرمایا۔ اور مِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ کے مصداق ہوئے۔ مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی نوجوانانِ احمدیت سے اپنی قبر تک پہنچنے کا مطالبہ کیا تھا[1]۔ ان کی خواہش تھی۔ کہ خدامِ احمدیت اس مقصد کو پورا کریں جس کی خاطر انہوں نے جامِ شہادت نوش فرمایا تھا۔

نوجوانانِ احمدیت: حضرت مولانا نذیر احمد علی رضی اللہ عنہ کا مقدس مزار آپ کو ہر لمحہ یہ دعوت دے رہا ہے۔ کہ اشاعتِ اسلام کے کام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرکے آگے بڑھیں اور ایمان کی شمع ہاتھ میں لے کر اس تاریک براعظم میں پہنچیں جہاں اسلام کا یہ جانباز ہمیں آرام فرما ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ فِيْ جَنّٰتِكَ النَّعِيْمِ

(از رسالہ خالد ربوہ بابت ماہ جون ۱۹۵۵ء)

---

[1] "آج ہم خدا تعالےٰ کے لئے جہاد کرنے اور اسلام کو مغربی افریقہ میں پھیلانے کے لئے جا رہے ہیں موت فوت انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ ہم میں سے اگر کوئی فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ سمجھیں کہ دنیا کا کوئی دور دراز حصہ ہے جہاں تھوڑی سی زمین احمدیت کی ملکیت ہے۔ احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ اس تک پہنچیں اور اس مقصد کو پورا کریں جس کی خاطر اس زمین پر ہم نے قبروں کی شکل میں قبضہ کیا ہوگا۔ بس ہماری قبروں کی طرف سے یہی مطالبہ ہوگا کہ اپنے بچوں کو ایسے رنگ میں ٹریننگ دیں کہ جس مقصد کے لئے ہماری جانیں صرف ہوئیں اُسے وہ پورا کریں"

(نذیر احمد علیؓ۔ الفضل ۲۷ر نومبر ۱۹۴۵ء)

نامۂ دکن

حِفظِ قرآن و ختمِ قرآن

(۱) یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن کے نبیرہ عزیزہ صالح محمد الہ دین صاحب (ابن مکرم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب) نے ۱۹ر مئی کو نماز تراویح میں قرآن کریم ختم کیا اور حافظِ قرآن بن گئے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ آمین۔

انہوں نے اس شکرانہ میں پچاس روپے مندرجہ ذیل مرحومین کی طرف سے مسجد فنڈ میں ادا کئے (۱) حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ جو آپ کے لئے دعا کرتے تھے (۲) مکرم خان بہادر نواب احمد نواز جنگ بہادر جو ہمیشہ محبت سے دریافت کرتے تھے (۳) مکرم سیٹھ جی ایم ابراہیم بھائی صاحب (عزیز کے پرنانا) (۴) محترمہ بانو بائی صاحبہ جن کی خواہش تھی کہ عزیز حافظ بنے اور دعا کے لئے متمنی رہتی تھیں۔

(۲) مزید فضل اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا کہ عزیز باوجود امسال ایم۔ ایس سی فائنل امتحان میں باوجود بیمار ہونے کے اول درجہ میں اور یونیورسٹی بھر میں دوم آئے۔ فالحمد للہ۔ انہوں نے اس شکرانہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دو پونڈ نذرانہ ارسال کیا۔

(۳) ۲۰ر مئی کو مکرم سیٹھ یوسف الہ دین صاحب کے بڑے لڑکے عزیزم محمد یٰسین الہ دین صاحب نے قرآن مجید ختم کیا اور اس موقعہ پر حضرت عرفانی صاحب نے دعا کرائی۔ اللہ تعالےٰ بابرکت کرے۔

(۴) ۳ر جون کو جماعت احمدیہ سکندرآباد نے فدائے اسلام مکرم مولوی نذیر احمد صاحب علی مبلغ سیرالیون کا جنازہ غائب ادا کیا۔ مکرم مولوی فضل الدین صاحب نے جمعہ میں مرحوم کے حالات سنا کر نوجوانوں کو اس طرح زندگی وقف کرنے کی تلقین کی۔

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ مگبورکا کی طرف سے قرار داد تعزیت

الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی کی وفات پر حلقہ مگبورکا کی احمدی جماعتوں کی ایک غیر معمولی میٹنگ احمدیہ مسجد مگبورکا میں منعقد ہوئی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور مولوی صاحب مرحوم کے پسماندگان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ اس سلسلہ میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا جس میں مرحوم کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے حق میں دعا کی گئی۔ اللہ تعالےٰ ہمیں بھی آپ کے نیک نمونہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار محمد صدیق شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ نزیل مگبورکا افریقہ

اخبارِ عالمِ احمدیت

مبلغین کے اعزاز میں استقبالیہ

ربوہ یکم جون بفضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے

ان مبلغین کے اعزاز میں جو فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے بعد حال ہی میں غیر ممالک سے واپس آئے ہیں ایک استقبالیہ تقریب میں جناب محمد احمد صاحب مظہر نے ایڈریس میں کامیاب مراجعت پر مبارکباد پیش کی۔ جوابًا سابق امام مسجد لندن چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ و مبلغ امریکہ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے سرد ممالک کے تبلیغی حالات بیان کرتے ہوئے اسلامی ممالک پر مغرب کے اثرات مغربی ممالک میں قیام رکھنے والے بعض مسلمان طبقوں کی مذہب سے لاتعلقیت وغیرہ کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ دنیا بھر میں اسلام کی عظمت قائم کرنے کا فخر آج صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے۔ اور مغربی ممالک میں اسلام کے حق میں ایک خوشکن فضاء پیدا ہو رہی ہے۔ مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے نے جو بیس سال تک امریکہ میں بطور مبلغ کام کر چکے ہیں ان میں امریکہ میں تبلیغ اسلام کے حالات بیان فرمائے۔ بالآخر صاحبِ صدر مکرم حافظ عبدالسلام صاحب نے جماعت کی تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالتے ہوئے ایمان افروز تقریر کی۔

لجنہ اماء اللہ

نیروبی (مشرقی افریقہ) پندرہ روزہ اجلاس باقاعدگی سے۔ تربیت اولاد۔ پابندی پردہ۔ ممانعت سینما وغیرہ کے متعلق ہوتے رہے۔ ہر ہوئل کو محترمی شیخ مبارک احمد صاحب (رئیس التبلیغ) صاحب رمضان مبارک میں درانہ مع محترمہ سیدہ نفیلت صاحبہ درس دیتیں۔ موصوفہ کی تجویز کے مطابق تین سال قبل ایک لائبریری بنانے کی سکیم منظور ہوئی تھی۔ جس کے لئے ایک شلنگ ماہوار چندہ کے علاوہ عید کے مواقع پر دستکاری کی نمائش کا ایک حصہ منافع اور ہر اجلاس پر کچھ اشیاء خورد نی فروخت کرتے اس کا منافع صرف کرنے کا فیصلہ ہوا۔ چنانچہ اس وقت تک قریبًا ساڑھے اٹھارہ صد شلنگ جمع ہوئے۔ اور کتب منگائی گئیں۔ زنانہ سنٹرل دو ممی ایسوسی ایشن کے ماہواری اجلاسات میں اسلامیانِ یورپ کے خاص عنوان پر مکرمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد اسلم صاحب کی تقاریر ہوتی رہیں۔ اسی طرح جلسہ سیرۃ النبیؐ کے موقعہ پر بھی ممبرات نے دستکاری کی چیزیں بناکر ان کی فروخت سے ۲۵۷ شلنگ اشاعت اسلام کے لئے چندہ دیا۔ ۱۹۵۴ء میں چندہ تحریک جدید قریبًا گیارہ صد شلنگ دیا۔ اور بچوں نے ۲۳۸ شلنگ۔ ممبرات لجنہ ہر دینی کام بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔

امریکہ (ان کی آمدہ رپورٹوں کا خلاصہ پہلے بدر میں شائع ہو چکا ہے) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کے مستورات سے متعلق حصہ کے انگریزی میں پمفلٹ بنا کر مرکز نے امریکہ۔ انڈونیشیا اور ہالینڈ بھجوائے۔ جلسہ سالانہ کی نمائش کے لئے ہالینڈ و امریکہ سے کچھ عمدہ اشیاء موصول ہوئی تھیں۔ امریکہ کی احمدی بہنیں دیگر احمدی بہنوں کو سلام کہتی اور دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

پاکستان۔ صوبہ سرحد۔ سندھ۔ پنجاب کراچی اور مشرقی بنگال سے رپورٹیں موصول ہوئیں۔ جن سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید سادہ و باترجمہ۔ نماز اردو کی تعلیم بلکہ ایک مقام پر چہل حدیث زبانی یاد کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اور غریبوں کی مالی امداد۔ بیماروں کی عیادت وغیرہ جیسے خدمتِ خلق کے کام سرانجام دیئے گئے۔

سیلونی طلباء کے وفد کا اظہارِ تشکر

گذشتہ دنوں سیلون یونیورسٹی مسلم مجلس کا گڈ دل مشن جو بمبئی آیا تھا اس نے ایک چٹھی کے ذریعہ مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی مبلغ بمبئی کو لکھا ہے کہ قیام بمبئی کے دوران میں آپ نے جو ہماری مدد ایسے وقت پر اس طور سے کی جیسے ایک بھائی گمشدہ بھائی کی مدد کرتا ہے۔ جو وطن میں واپس آئے ہیں جبکہ ہمارے ہم وطنوں نے ہم پر مناسب طریق سے التفات نہ کیا۔ ہم آپ کے جذبۂ احساس کی سرگرمی کے باعث صدر درجہ ممنون ہیں اور اس وقت کے منتظر ہیں جب آپ سیلون آئیں۔

جماعت بمبئی میں۔ نماز تراویح اور درس القرآن کا انتظام

امسال رمضان المبارک کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے باہمی مشورہ سے پروگرام بنایا گیا تھا کہ نماز عشاء سے قبل "الحق" بلڈنگ میں قرآن مجید کا درس ہو۔ اور نماز عشاء کے بعد تراویح۔ اور نماز فجر کے بعد حدیث تجرید بخاری کا درس ہو۔ چنانچہ رمضان المبارک کے شروع ہونے پر اس پروگرام پر عمل شروع کیا گیا۔ امسال یہ انتظام بھی کیا گیا۔ کہ درسوں اور نماز تراویح میں مستورات بھی شامل ہوں۔ خدا کے فضل سے قرآن مجید کے درس میں سورۂ بقرہ مع ترجمہ اور تفسیر ختم کی گئی۔ اور بخاری شریف میں سے "کتاب العلم" کا درس دیا گیا۔

۲۹ ررمضان المبارک کو اجتماعی دعا ہوئی۔ جس میں احمدیت اور اسلام کی ترقی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعائیں کی گئیں۔

۲۴ رمئی کو عید الفطر تھی۔ خطبہ عید میں خاکسار نے احباب جماعت کو خلافت کی برکات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ احباب کو خلیفۂ وقت سے ذاتی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور آپ کے احکام و ہدایات کی اطاعت خلوص قلب اور خوشی سے کرنی چاہیئے۔ کہ اس میں برکت و سعادت ہے۔ خلیفہ کا وجود خدا کی رحمت ہوتا ہے اور یہ سعادت آج جماعت احمدیہ کے حصہ میں ہی آئی ہے۔ کہ یہ نعمت ان کو حاصل ہے۔ پس اس نعمت کی قدر کرنا اور خدا کا شکر کرنا ہم سب پر فرض ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے۔ اور ہم سب کو رمضان المبارک اور خلافت کی برکات سے کماحقہ متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

شریف احمد امینی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بمبئی

"جماعت احمدیہ بانیٔ اسلام کی بعثت مبارکہ کے متعلق پیشگوئیوں کی تحقیق میں یگانۂ روزگار ہے!"

مشہور ادیب مصر عباس محمود عقاد کا واضح اعتراف اور خراجِ تحسین

(از مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر مبلغ بیروت)

مصر کے مشہور ادیب استاذ عباس محمود عقاد نے "کتاب الہلال" میں مستقل عنوان "مطلع النور" او طوالع البعثۃ المحمدیۃ" پر تصنیف شائع کی ہے۔ جس میں ان ابتدائی تحرکات اور انبیاء مختلفہ کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا گیا ہے جن کا تعلق بانیٔ اسلام حضرت خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ اور آپ کے عالمگیر مشن سے ہے۔ اس سلسلہ میں استاذ عقاد نے اپنی تصنیف بالا کے مضامین کی اساسی بنیاد حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا بشیر الدین محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کی بلند پایہ تصنیف منیف دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی

Introduction to the study of the Holy Quran

پر رکھی ہے۔ چنانچہ استاذ عقاد اس سلسلہ میں تحریر کرتے ہیں:-

ومن الجماعات التی عنیت عنایۃ خاصۃ بھذہ النبوات جماعۃ الاحمدیۃ الھندیۃ التی ترجمت القرآن الکریم الی اللغۃ الانجلیزیۃ... فانھا اقررت للنبوات والطوالع عن ظھور محمد علیہ السلام بحثا مسھبا فی مقدمۃ الترجمۃ شرحت فیہ بعض ما تقدم شرحا مستفیضا۔

(مطلع النور ۲۴ ماہ مئی ۱۹۵۵ء)

یعنی جماعت احمدیہ ان جماعتوں میں سے ہے جس نے خاص توجہ و اہتمام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور و آمد کے متعلق پیشگوئیوں کی تحقیق میں کیا ہے۔ یہ جماعت احمدیہ وہی ہے جس نے قرآن کریم کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا ہے۔ جماعت احمدیہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے متعلق پیشگوئیوں کی اشاعت میں یگانۂ روزگار ہے۔ در مفصل بحث دیباچہ ترجمہ قرآن میں کرتے ہوئے مفید تحقیق کی ہے۔ جس کا قدرے ذکر سابقہ اوراق میں کیا جا چکا ہے۔

اس تصنیف بالا کے قریبًا دس صفحات استاذ عقاد نے بار بار جماعت احمدیہ کے اس عظیم الشان کارنامہ کا ذکر کرتے ہوئے دیباچہ تفسیر القرآن سے ان پیشگوئیوں کے اقتباس اور تفسیر کو نقل کر کے سراہا ہے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمائی۔

چندہ جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الٰہی منشاء سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ کے انعقاد کو خود شروع فرمایا۔ اور مرور زمانہ سے ثابت ہو گیا کہ جلسہ سالانہ کے کس قدر وسیع اور نمایاں فوائد ہیں۔

حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار قادیان آنے پر زور دیا تا احباب جماعت کی اپنے مرکز سے وابستگی بڑھے اور سلسلہ کے حالات سے آگاہی ہو۔ احباب جماعت کے لئے مجموعی طور پر تزکیہ نفس کے واسطے جلسہ سالانہ ایک بہترین موقعہ ہے۔

اس جلسہ کے اخراجات فراہم کرنے کی خاطر بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایام مبارک میں ہی چندہ جلسہ سالانہ ایک علیحدہ اور مستقل چندہ کے طور پر جاری ہوا۔ اس چندہ کی شرح سال بھر میں ہر دوست کی ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ ہے۔ یہ چندہ مدِ جلسہ سالانہ تک باقساط بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ہمارے مخصوص حالات کی وجہ سے ضروری ہے کہ فصل کے موقعہ پر اجناس وغیرہ خرید لی جاویں تاکہ اخراجات میں کفایت رہے۔

ان حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تمام احباب جماعتہائے ہند سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلد اس کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں اور عہدیداران مال بھی اس کی وصولی کی طرف فوری توجہ دیں۔ جس قدر جلد ممکن ہو مقررہ رقم جمع کر کے بھجوا دیں جس سے اجناس وغیرہ فصل پر خریدی جا سکیں۔

یاد رہے کہ چندہ عام و حصہ آمد کی طرح یہ چندہ بھی لازمی ہے۔ اور جس طرح ان کے بقایا جات وصول کرنے ضروری ہیں۔ اسی طرح چندہ جلسہ سالانہ کے بقایا جات کی وصولی کا بھی پورا پورا اہتمام ہونا ضروری ہے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

احباب کی خاص توجہ کے لئے

گذشتہ سالوں میں یہ طریق رہا ہے کہ تحریک جدید کے سال شروع ہونے سے ایک یا ڈیڑھ ماہ بعد سو فی صدی وعدہ ادا کرنے والے احباب کے اسماء حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے جاتے اور اخبار بدر میں بھی شائع کئے جاتے۔ پھر دوسری دفعہ ۳۱ رمارچ اور تیسری دفعہ ۳۱ رمئی کو ایسے احباب کے نام جو اپنا وعدہ سو فی صدی ادا کرتے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جاتے اور اخبار میں بھی شائع کئے جاتے تھے۔ مگر اس سال بعض وجوہ کی بناء پر ایسا نہ ہو سکا۔

اب دفتر نے یہ انتظام کیا ہے کہ جو احباب اپنا وعدہ ۳۰ رجون تک سو فی صدی ادا کریں ان کے نام حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے اور اخبار میں بھی شائع کئے جائیں گے۔ اس لئے مجاہدین تحریک جدید کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنا وعدہ سو فی صدی ۳۰ رجون تک ادا کر کے اپنا نام اپنے آقا کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کرنے کا موقعہ پیدا کریں۔

یہ اعلان ایک ماہ پہلے نہ ایں غرض کیا جا رہا ہے کہ کوئی دوست اس سے محروم بغیرہ نہ جائے۔ وعدہ کی ادائیگی کا اصل وقت سال کا نصف اول ہی ہوتا ہے۔ امید ہے جس چیز کو دوستوں نے اپنے اوپر خود واجب قرار دیا ہے اس کو اس کے اصل وقت میں ادا کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کریں گے اور مزید یہ کہ اپنے پیارے امام کی دعاؤں سے بھی مستفیض ہوں گے۔ جو مومنوں کے لئے ایک قیمتی زادِ راہ ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار وکیل المال تحریک جدید قادیان

دورہ پراونشل امیر بہار

مکرم سید محمد سلیمان صاحب پراونشل امیر جماعت ہائے احمدیہ بہار ماہ جون میں مندرجہ ذیل جماعتوں کا دورہ فرما رہے ہیں :-

برہ پورہ۔ خانپور ملکی۔ بیگوسرائے۔ موسیٰ بنی مائینز۔ گھاٹشلہ

اس لئے تمام جماعتیں جناب سید صاحب کے ساتھ تعاون فرماویں۔

ان ایام میں سید حمید الدین صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت امیر صاحب موصوف کی جگہ پر بطور قائم مقام امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کام کریں گے۔

(ناظر اعلیٰ قادیان)

عید فنڈ اور فطرانہ

عید فنڈ کلیۃً مرکزی مد ہے۔ البتہ فطرانہ میں سے دو تہائی تک مقامی مساکین میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اور باقی ایک تہائی رقم مرکز میں آنی چاہیئے۔

لہٰذا

سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ ہندوستان کو چاہیئے کہ وہ عید فنڈ کی ساری رقم اور فطرانہ کی ایک تہائی بچی ہوئی رقم جلد از جلد دوسرے چندوں کے ہمراہ مرکز میں محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام ارسال فرما دیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

امداد درویشان کی رقوم دینے والوں کا شکریہ

بفضلہ تعالےٰ اب قادیان میں ایک خاصی تعداد میں درویش خاندان آباد ہو چکے ہیں ان کے ذرائع آمد چونکہ بہت محدود ہیں اور انجمن کی مالی حالت بھی ایسی نہیں کہ موجودہ گزارہ سے زیادہ دے سکے اسلئے درویشان کو گوناگوں مشکلات درپیش رہتی ہیں ایسے حالات میں بعض مخیر احباب درویشان کی وقتاً فوقتاً مدد فرماتے رہتے ہیں۔ ان سب کا ہم اور درویشان قادیان شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب پر اپنا فضل و کرم فرمائے۔ بعض دوستوں کی طرف سے ماہ رمضان میں فدیۃ الصیام افطاری اور دعوت درویشان کے لئے کچھ رقوم موصول ہوئیں جزاہم اللہ احسن الجزاء جملہ رقوم کو مستحقین میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ذیل میں ان حضرات کے اسماء گرامی بغرض دعا شائع کئے جاتے ہیں (امیر مقامی قادیان)

(۱) والدہ صاحبہ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی دفتری۔ ایم۔ اے لاہور کینٹ -/۱۵ (۲) اہلیہ صاحبہ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی دفتری۔ ایم۔ اے لاہور کینٹ -/۱۵ (۳) اہلیہ صاحبہ مبشر احمد صاحب سیالکوٹی دفتر حفاظت مرکز ربوہ -/۱۵ (۴) اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ -/۲۰ (۵) والدہ صاحبہ مولوی برکات احمد صاحب راجیکی ربوہ -/۳۰ (۶) خواجہ عبدالواحد صاحب سبزی منڈی گوجرانوالہ -/۱۲ (۷) حشمت بیگم صاحبہ بذریعہ خواجہ عبدالواحد صاحب سبزی منڈی گوجرانوالہ -/۱۲

امتحان کتب سلسلہ

۱۵- اگست ۱۹۵۵ء

نظارت ہذا کے انتظام کے ماتحت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتابوں میں سے کوئی کتاب مقرر کر کے جو امتحان ششماہی درجہ لیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق ۵۶-۱۹۵۵ء کی پہلی ششماہی کے لئے رسالہ "اچھی مائیں" مصنفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مقرر کیا جاتا ہے۔ یہ امتحان مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۵۵ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔

جملہ جماعتہائے ہندوستان کے سیکرٹریان تعلیم و صدر صاحبان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں امتحان کی اہمیت واضح کریں تا زیادہ سے زیادہ دوست نہ صرف امتحان میں شریک ہوں بلکہ تعلیم سلسلہ سے خود بھی آگاہ ہوں اور اپنی اولادوں کو بھی آگاہ کر سکیں۔ سیکرٹریان تعلیم و تربیت امتحان میں شامل ہونے والے افراد کی فہرستیں اور جملہ کوائف ولدیت، سکونت محلہ وغیرہ جلد از جلد نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

رسالہ "اچھی مائیں" نظارت ہذا کے دفتر سے تین آنہ فی کاپی کے حساب سے قیمتاً مل سکتا ہے۔ نادار احباب کو یہ رسالہ مفت بھجوایا جائے گا۔ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

درخواست دعا

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ خاکسار کی سب پریشانیاں۔ مشکلات (خصوصاً مالی مشکلات) قرضوں سب بلاؤں و ابتلاؤں سے نجات بخش کر انجام بخیر کرے۔ دینی و دنیوی افضال و برکات سے نوازے ہر قسم کی بہتری و ترقیات عنایت فرمادے۔ خاکسار عبد الواحد میک ایم۔ بی تحصیل خوشاب

---

(۸) ... دفتر جہیز ... فیض احمد صاحب ... (۹) بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم ربوہ ... (۱۰) عبد الکریم صاحب ... سیکرٹری لاہور ... (۱۱) اہلیہ صاحبہ عبد الحکیم صاحب ...

... ظہور الدین ... بٹ ... گوجرانوالہ ... جہلم ... بشیر احمد صاحب ... فدیۃ الصیام ...

ہندوستان و ممالک غیر کی خبریں

ماسکو۔ ۱۱ جون بھارت کے پردھان منتری پنڈت نہرو اور روس کے اعلیٰ لیڈروں کے درمیان اہم سیاسی بات چیت کا پہلا دور ختم ہو گیا۔ اور شری نہرو اور ان کی پارٹی سٹالن گراڈ روانہ ہو گئی ہندوستانی اخباری نمائندے بھی ان کے ہمراہ تھے۔ جب سے شری نہرو روس آئے ہیں ماسکو ہی میں مقیم تھے۔ اور آج پہلی بار روس کے مختلف مقامات کے دورہ پر گئے۔ یونائیٹڈ پریس آف انڈیا کی اطلاع ہے کہ اب یہ یقینی ہے کہ شری نہرو اور روسی لیڈروں کی بات چیت کے متعلق کوئی سرکاری کمیونک جاری نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ شری نہرو خاص مسائل یا جھگڑے حل کرانے کے مشن پر نہیں آئے اور نہ ہی وہ کوئی خاص مقصد لے کر آئے ہیں جسے کہ وہ پورا کرنا چاہتے ہوں۔ شری نہرو اپنے دورہ کو لفظ مشن کے ساتھ تعبیر کرنے کو تیار نہیں ہیں ان کا کہنا ہے کہ ان کے دورہ کا مقصد بھارت اور روس کے عوام کے درمیان خیر سگالی اور دوستی بڑھانا اور دوستانہ تبادلۂ خیالات کے ذریعہ عالمی کشیدگی کو کم کرنے میں مدد دینا ہے۔

بعد کی اطلاع ہے کہ شری نہرو بذریعہ ہوائی جہاز ماسکو سے سٹالن گراڈ پہنچے یہاں آپ روس کا ایٹمی توانائی کا مرکز دیکھیں گے۔ اس کے بعد آپ کریمیا ازبکستان جنوبی سائبیریا اور یورال کا جس غیر ملکیوں کو جانا ممنوع ہے دورہ کریں گے۔

کراچی۔ ۱۱ جون پاکستان اور افغانستان کا جھگڑا سلجھانے کے سلسلہ میں مصالحتی کوششیں فیصلہ کن مرحلہ پر داخل ہو گئیں جبکہ مصر کے وزیر کرنل نور سادات اور سعودی عرب کے شاہزادہ مساعد بن عبد الرحمٰن نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے ساتھ ملاقات کی۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ دونوں ثالث طرفین کے اختلافی امور کو بڑی حد تک کم کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ اب بھی بعض امور ایسے ہیں جن پر پاکستان مزید جھکنے کو تیار نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک جھگڑا تو سید حاصل کر لیا جائے اور وہ یوں کہ کابل میں پاکستانی جھنڈے کو دوبارہ لہرانے کے موقعہ پر افغان وزیر خارجہ سردار نعیم خاں موجود ہوں گے مگر پاکستان یہ تجویز منظور کرنے کو تیار نہیں ہوا کہ جھنڈا کسی ایک ثالث کے ہاتھوں لہرایا جائے۔ اس کا مطالبہ ہے کہ افغان وزیر جھنڈا لہرائیں۔ بہر حال توقع کی جاتی ہے کہ یہ جھگڑا اگلے چند دنوں کے اندر اندر حل ہو جائے گا۔

نئی دہلی۔ ۱۱ جون۔ دہلی میں شروع مختلف صوبوں کے فوڈ سیکرٹریوں کی کانفرنس میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ اگر چنے کا بھاؤ ۶ روپیہ من سے نیچے گرنے لگا تو مرکزی سرکار ۶ روپیہ فی من کے حساب سے مختلف منڈیوں سے ۲۵۰ ٹن چنے خرید کرے گی۔ چنے خریدنے کے لئے وہی طریق کار اختیار کیا جائے گا جو کہ اس وقت گندم کی خرید کے لئے کیا جا رہا ہے۔

روس۔ ۱۱ جون۔ روس اور یوگوسلاویہ کا دورہ کرنے کے لئے گئے ہوئے بھارتی پارلیمنٹری کے لیڈر مسٹر ایس۔ وی کرشنا مورتی راؤ اس وفد کے ممبر سردار حکم سنگھ ممبر پارلیمنٹ دونوں ممالک کا دو ہفتہ تک دورہ کرنے کے بعد آج بذریعہ ہوائی جہاز ۱۱ بجے بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر کرشنا مورتی نے کہا روس میں کوئی بھی شخص جنگ کا خواہاں نہیں بلکہ ان کی یہ دلی تمنا ہے کہ دنیا میں امن قائم رہے لیکن روسی عوام کو اپنی طاقت پر پورا بھروسہ ہے اور اگر روس پر حملہ ہوا تو وہ اس کا پوری قوت سے جواب دیں گے۔ یوگوسلاویہ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کرشنا مورتی راؤ نے کہا کہ جنگ سے تباہ ہونے کے بعد یوگوسلاویہ نے بعد از جنگ کے زمانہ میں بہار ترقی کی ہے۔

ماسکو۔ ۱۱ جون۔ کل شری نہرو کے اعزاز میں دی گئی پارٹی میں جب روس کے وزیر دفاع مارشل وار شلوف کو سگریٹ پیش کیا گیا تو انہوں نے پینے سے انکار کر دیا اور تمباکو نوشی کے اخلاقی اور اقتصادی پہلوؤں پر بحث کرنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھ نہیں سکا دنیا کے کوئی ضعیف بڑے لوگ کا ملک کے اس چھوٹے سے پرزے پر جس میں تھوڑا سا تمباکو بھرا ہوتا ہے وقت اور روپیہ کیوں ضائع کرتے ہیں۔ اس کی پریذیڈیم (ہائی کمان) کے ممبر سگریٹ نوشی نہیں کرتے بلکہ وزیر اعظم مارشل بلگانن کبھی کبھی تقاریب پر سگریٹ پی لیا کرتے ہیں۔ اس پر ایک غیر ملکی سفیر نے کہا کہ سگریٹ نہ پینے والے معقد سی اقلیت میں ہیں۔ اور روس کے نائب وزیر اعظم کا تو دیچ نے کہا کہ تمام اہم مباحث اقلیتیں ہی کرتی ہیں۔ تب مارشل وار شلوف نے کہا۔ ہم پارٹی میں سگریٹ نوشی پر کوئی بحث نہیں کرتے اور نہ سگریٹ نوشی پر پابندیاں ہی ہیں۔

بمبئی۔ ۱۱ جون۔ دو ڈکوٹہ ہوائی جہاز جو کہ ایک پرائیویٹ ہوائی کمپنیوں کی ملکیت ہیں۔ آج بمبئی سے کابل روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ ہوائی جہاز افغانستان اور مڈل ایسٹ کے ممالک کے درمیان براہ راست مال لانے اور لے جانے کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

ماسکو۔ ۱۱ جون۔ پنڈت نہرو نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ مارشل بلگانن نے ہندوستان آنے کی درخواست منظور کر لی ہے۔ آپ نے ہندوستانی سفارت خانہ میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ میں نہیں جانتا کہ اس خبر کی بنیاد کیا ہے۔ شاید یہ ایک قسم کا مذاق ہے۔ میں نے روسی لیڈروں سے کہا ہے کہ ہم ہندوستان میں ان کی آمد کا سواگت کریں گے۔ لیکن مارشل بلگانن کو نہ ہندوستان آنے کے لئے رسمی طور پر دعوت دی گئی ہے اور نہ انہوں نے رسمی طور پر دعوت قبول کی۔ مارشل بلگانن نے از راہ مذاق کہا کہ میں اس وقت ہندوستانی علاقہ میں ہوں۔ کیونکہ میں ہندوستانی سفارت خانہ میں کھڑا ہوں۔

کٹھمنڈو۔ ۱۱ جون۔ شاہ نیپال نے ایک اعلان کے ذریعہ ایڈوائزری اسمبلی کو توڑ دیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں اس اسمبلی کا جاری رکھنا مناسب نہیں ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ ایڈوائزری اسمبلی ایک سال پہلے قائم کی گئی تھی۔ کوئرالا گورنمنٹ کو سات مرتبہ شکست ہونے کے بعد ماہ جنوری میں ایڈوائزری اسمبلی کو غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ پچھلے ماہ جو پولیٹیکل کنونشن منعقد ہوئی تھی اس میں ایک مطالبہ یہ بھی کیا گیا تھا کہ ایڈوائزری اسمبلی کو توڑ دیا جائے۔

ماسکو۔ ۱۱ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کل دوپہر جب بچوں کے ایک سکینڈری ماڈل سکول کا معائنہ کیا تو ایک چھوٹی سی لڑکی نے پنڈت نہرو کو ایک گلدستہ پیش کیا۔ اور ان کے گلے میں ایک رومال باندھا پنڈت نہرو اس لڑکی کی چستی سے بہت زیادہ متاثر ہوئے۔ پنڈت نہرو نے لڑکی کو صندل کی لکڑی کی چھڑی دے دی جسے کہ وہ اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے تھے۔

درخواست دعا

مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی مبلغ بمبئی نے جو اس وقت ہبلی۔ بلگام وغیرہ کے دورہ پر گئے ہوئے ہیں ہبلی سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی مبارک علی صاحب مبلغ ہبلی کار کے حادثہ سے زخمی ہو گئے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان